62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 646 Participant Code: 122

سماج کی ترقی میں عورتوں کا رول

سماج کی ترقی سب کا ترقی ہیں۔ سماج
کی عورتوں اور لڑکوں ایک طرح کام کیا تو سماج کی
ترقی یقین ہے۔ آج کا زمانہ عورتوں کو تھوڑی آزادی
دینے والے ایک زمانہ ہے۔ اس لیے عورتوں ان کو
جو چھیں پسند وہ کچھ کر سکتا ہے۔

دس پانچ سال پہلے عورتوں کو
غلام جیسے دیکھتے تھے۔ ان کو باہر جانے کو
یا دوسروں سے بات بھی نہیں کر
سکتے تھے۔ اور اس کی وجہ سے سماج کے
ترقی بھی کم ہوا تھا۔ لیکن اس زمانہ
میں بھی کچھ جانکار لوگ جیسے "جوہر لال نہرو"،
ان کی بیٹیاں کو آزادی دیا تھا۔ اس کی وجہ
سے "اندرا گاندھی" نے اس سماج کے ترقی میں اہم
رول لیا تھا۔ اور "میرا بائی" جیسے عورت شاعروں
اس سماج کی بھلائی کیلیے کیا کیا چیزوں

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

بھول نہیں سکتا۔ میرا کی بائی

"میرا بائی" کی "بھجن" آج بھی بہت مشہور ہے۔ آج بھی لوگوں وہ گا رہا ہیں۔ اس کی وجہ سے سماج کی ملنہیں [illegible] اور ثقافی رہنما بن گیا۔ ایسے "سانی مرزا" سماج کو آگے چلانا میں بڑا حصہ لیا۔

ایسے عورتوں کی ابھاروں سماج کی ترقی میں اہم حصہ لیا ہے۔ اور عورت ہمارا سماج کی آگے چلانا والی ہوائی جہاز ہے۔ اور وہ ہمارا سماج کیلیے نعمۃ ہیں۔

ایسے عورتوں کو سماج میں آگے لانا ضروری ہے۔ اس کے لیے ہمیں کچھ اور کام کرنا ہے۔ اور اس کے انسان کام بھی کرنا ہے۔

ہمیں عورتوں کو آگے لانے کیلیے سب امتحان یا سرکاری الکشن میں ان کو بھی لانا چاہیئے۔ ان کے رائے ماننا چاہیئے۔ ہمیں سب عورتوں کو ہمارا بہن جیسے سمجھنا چاہیے۔ ہمارے اور عورتوں کی رگ میں میں دوڑنے والی خون ایک ہی ہے۔ اس لیے انکو اپنے پرواہ کے طرح دیکھنا چاہیئے۔

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 646 Participant Code: 122

ہمارے سکول میں ہر دن ایسا کہتا ہے کہ "سب
بھارتیاں میرا بھائی اور بہن ہے۔ اس میں سے ہم
ہمیں عورتوں کے بارے میں ہمارا نیتاؤں کی رای
سمجھ آئیگا۔ وہ بھی کہہ رہا ہے کہ بھارت میں
لڑکوں کیسے ہے اسی طرح عورتوں کو بھی دیکھنا
چاہیے۔

سماج کی ترقی ہونے کیلیے ہمیں اپنا نیا نیتاؤں
کو چاہیے۔ لیکن وہ صرف لڑکوں کو ہنس کر سکتا۔
ان کو عورتوں کی مدد بھی چاہیے۔ ایسے ہمارے
سماج ترقی ہوگا۔ اور یہ ہے سماج کی ترقی میں
عورتوں کی رول۔

اس کے ساتھ ہمارے ملک کے پیسا بڑھانے کیلیے
بھی وہ مدد کر رہے ہیں۔ آج عورتوں بھی طرح طرح
کے کارجانوں میں کام کرنے کیلیے جا رہا ہیں۔
آج اسپتال میں سکول، میں لڑکوں سے زیادہ عورتوں
کو دیکھ سکتا ہے۔ ایسے ان کے ترقی سماج کی ترقی میں
حصہ لئے رہا ہیں۔

ٹیچر سے ملنے والے باتوں بچوں کو جانکاری
دیتا ہے۔ اور اس جانکاری بچوں اس

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 646 **Participant Code:** 122

سماج کو ترقی میں لئے جائیگا-
اور بیمار ہونے والے لوگوں آسپتال جاتا ہے- ان کو
وہاں سے دوا اور علاج ہیں۔ ملا تو ان کا بیمار
اور بھول کر صر جائیگا- لیکن آسپتال میں ڈاکٹر یا
نرس، ایک عورت ہوگا۔ وہ ان کی علاج کریگا
اور ان کا بست اچھا ہو جائیگا- اور وہ ہوشیار سے
سماج کو آگے چلا ئیگا-

ماں سے ملنے والے باتوں ہم کبھی بھی
نہیں بھولیگا- ان کے دود سے وہ صرف دود
نہیں پیار بھی دیتا ہے- اس پیار سے آگے
چلنے والے شخص اس سماج کو کچھ نہ کچھ
بھلائی دیگا۔

اس دنیا کو روشنی دیا "اڈسن" سکول
میں فیل ہوا ایک آدمی تھا- لیکن ان کے ماں کی
باتوں ان کو ہوشیار بنایا اور وہ ہارنے کیلیے تیار
نہیں ہوا- اور ایسے اس دنیا کو روشنی دیا- ایسے اڈسن
کا ماں ایک عورت تھا اور ایسے دنیا کو ترقی میں لئے
جانے ایک بڑا حصہ لیا-

(**Note: This page** will be scanned to publish the article in **schoolwiki**. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

"رامایینا" میں عورتوں کو اچھی طرح کہا ہے۔
"یشودہ، رادہ" جیسے کئی عورتوں کے نام اس میں ہے۔
یہ سب اس زمانہ کی ترقی کیلیے کچھ کیا ہے۔
ایسا ہی کے "بیبل" میں "مریم" جیسے عورتوں
کے بارے میں کہا ہے۔ اور اسلام میں بھی "عائشہ، خدیجہ، فاطمہ"
جیسے عورتوں کے بارے میں بھی لکھا ہے۔ یہ سب ترقی
کیلیے کچھ کیا ہے۔
یہ سب کتابوں میں عورت کے
بارے میں لکھا ہے۔ اور اس کتابوں کی زمانہ ایک
نہیں بلکہ دوسرا ہیں۔ اس سے ہمیں یہ سمجھ سکتا ہے
کہ پرانے زمانہ میں بھی عورتوں تھوڑی تھوڑی
اس سماج کی ترقی کیلیے کام کیا تھا۔
ایسے سائنس میں مذاہب میں سب
عورتوں کے بارے کہا ہے۔ اس سے بھی عورتوں کی
بارے میں سمجھ آئیگا کہ ان کو
بھی اس سماج ترقی میں لگی جا سکوں۔ اس لیے ہمیں
ان کو اپنا ساتھ رکھکر آگے جانا چاہیے۔
ایسے کیا تو ترقی یقین ہیں۔

عورتوں کے بارے میں ایک شاعر ایسا لکھا ہے کہ :-

غلام نہیں وہ عورت :-
وہ ہے ترقی کے ستارے :-

اس شعروں سے بھی عورت کے بارے میں کہا ہے۔ اور شاعر ایسا کہتا ہے کے غلام نہیں عورت ترقی کے ستارے ہیں:- ایسے ان کو ساتھ کر اور سنکر اگے جائے تو ترقی یقین ہے۔ جیسے اتنی ترقی ان کو کر سکتا ہے تو بھلے ان کو بہت کچھ اور کر سکتا ہے۔

تو ان کو ان کے اواز بہاہر لئی جانے کے لیے ان کو چھوڑ دو۔ ساتھ مل جل کر ترقی حاصل کرتے ہیں۔ اپنے سماج کو اسمان تک لیکر جائیں۔

غلام نہیں وہ عورت :-
وہ ہے ترقی کے ستارے :-